



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا
असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION I

سچن ۱ حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارنی سے شائع کیا گیا

सं।	नई दिल्ली	मंगलवार	4 अक्टूबर	2016	12 आश्विन	1938 शक	खंड VI
No. 1	New Delhi	Tuesday	4 October	2016	12 Asvina	1938 saka	Vol VI
نمبر ۱	نئی دہلی	منگل وار	اکتوبر ۴	2016	اسون ۱۲	1938 شک	جلد VI

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

19 अगस्त, 2016/ श्रावण 28, 1938 (शक)

“माजूर अशाखास (मसावी मवाके, तहफ़ाज़े हकूक और मुकम्मल शिरकत) ऐक्ट, 1995, सङ्क के ज़रिये बारबिरदारी ऐक्ट, 2007, सशस्त्र सीमा बल ऐक्ट, 2007, किलीनिकल इदारे (रजिस्ट्रेशन और ज़ाब्ताबंदी) ऐक्ट, 2010 और गैरमूली हिस्सा रसदी(ज़ाब्ता बंदी) ऐक्ट, 2010” का उद्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाना है और यह प्राधिकृत पाठ (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उद्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE

(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19 August, 2016/Shrawana 28, 1938 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation)Act, 1995; The Carriage by Road. Act, 2007; The Sashastra Seema Bal Act, 2007; The Clinical Establishments (Registration and Regulation) Act, 2010 and The Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

دہمغور اشخاص (مساوی موقع، تھقہ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995؛ سڑک کے زریعے باربرداری ایکٹ، 2007؛ سمشتری سماں ایکٹ، 2007؛ کلینیکل ادارے (رجیسٹریشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 اور غیر ملکی حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010، "کارروت جو صدر کی اتحارنی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستبد من (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی رقم 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں منتمن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju;

Secretary to the Government of India.

قیمت 5 روپے

غیر ملکی حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010

2010ءاپت 42

(26 ستمبر 2010)

ایکٹ تاکہ بعض افراد یا تنظیموں یا کمپنیوں کے ذریعے غیر ملکی حصہ رسدی یا غیر ملکی مہمان نوازی کی قبولیت اور استعمال کو منضبط کرنے اور قومی مفاد میں ضرر رسان کمپنی سرگرمیوں کیلئے غیر ملکی حصہ رسدی یا مہمان نوازی کی قبولیت اور استعمال کی ممانعت اور اس سے متعلق یا اس کے ضمنی امور کیلئے قانون کو متعین کیا جائے۔ پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اکٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہیں۔

باب (1)

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اطلاق اور نفاذ۔ 1۔ (1) یہ ایکٹ غیر ملکی حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010ء کے حوالے گا۔

(2) یہ پورے بھارت سے متعلق ہے اور اس کا اطلاق حسب ذیل پر بھی ہو گا۔

(الف) بھارت کے باہر بھارتی شہریوں پر؛ اور

(ب) بھارت میں درج رجسٹر یا سند یافتہ کمپنیوں، سند یافتہ جماعتوں کی بھارت سے باہر شریک شاخوں یا معاونین پر۔

(3) یہ ایسی تاریخ سے نافذ اعمل ہو گا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے:

بشر طیکہ اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کیلئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کی ایسی توضیع میں کسی حوالہ کو اس توضیع کے نافذ اعمل کے حوالے سے تعبیر کیا جائے گا۔

تعریفات۔ 2۔ (1) اس ایکٹ میں بھروسے کے کہیاں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

- (الف) "اجمن" سے افراد کی انجمن مراد ہے چاہے سنديافتہ ہو یا نہ ہو، اس کا بھارت میں دفتر ہو اور اس میں کوئی سوسائٹی چاہے وہ موسائیوں کی رجسٹریشن ایکٹ، 1860 کے تحت رجسٹر شدہ ہو یا نہ ہو اور کوئی دیگر تنظیم،
- جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، شامل ہیں؛
- (ب) "غیر ملکی زرِ مبادلہ میں مجاز شخص" سے غیر ملکی زرِ مبادلہ انصرام ایکٹ، 1999 کی دفعہ 2 فقرہ (ج) میں موجوں مجاز شخص مراد ہے؛
- (د) "انتخاب کیلئے امیدوار" سے کوئی شخص مراد ہے جسے کسی قانون سازیہ کے انتخاب کیلئے بحثیت امیدوار باضابطہ طور پر نامزد کیا گیا ہو؛
- (ه) "سرٹیفیکیٹ" سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت عطا کیا گیا رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ مراد ہے؛
- (و) "کمپنی" کے وہی معنی ہوں گے جو اسے انکمپنیس ایکٹ، 1961 کی دفعہ 2 کے فقرہ (17) کے تحت تفویض کئے گئے ہیں؛
- (ز) "غیر ملکی کمپنی" سے کوئی کمپنی یا تنظیم یا بھارت سے باہر شامل کی گئی افراد کی جماعت مراد ہے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں:-
- (i) کمپنیز ایکٹ، 1956 کی دفعہ 591 کی معنوں میں کوئی غیر ملکی کمپنی؛
 - (ii) کمپنی جو کسی غیر ملکی کمپنی کی معاون ہو؛
 - (iii) ذیلی فقرہ (i) میں موجوں کسی غیر ملکی کمپنی یا ذیلی فقرہ (ii) میں کمپنی کا درج رجسٹر دفتر یا کاروبار کا صدر مقام؛
 - (iv) کشیر الاقوامی کارپوریشن۔
- تشریح:** اس ذیلی فقرہ کی اغراض کیلئے کوئی کارپوریشن جو بیرونی ملک یا علاقوں میں سنديافتہ ہوئی ہو کشیر الاقوامی کارپوریشن تصور کی جائے گی اگر ایسی کارپوریشن ہے۔
- (الف) دو یا زیادہ ملکوں یا علاقوں میں کوئی معاون یا شاخ یا کاروبار کا مقام رکھتی ہو؛
- (ب) دو یا زیادہ ملکوں یا علاقوں میں کاروبار کرتی ہو یا دیگر طور پر کاروبار چلاتی ہو؛
- (ج) "غیر ملکی حصہ رسیدی" سے مندرجہ ذیل طور پر کسی غیر ملکی ذرائع سے کیا گیا عطیہ، کی گئی سپردگی یا منتقلی مراد ہے۔

(i) کسی اشیاء کی، جو کسی شخص کو اس کے ذاتی استعمال کیلئے تخفہ کے طور پر دی گئی اشیاء نہ ہو، اگر بھارت میں ایسے تخفہ کی تاریخ پر ایسی اشیاء کی بازاری مالیت ایسی رقم سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ وقتاً فوقاً مرکزی حکومت اس سلسلے میں اس کے ذریعے بنائے گئے قواعد کے ذریعے صراحت کرے:

(ii) کسی سکہ کی، چاہے بھارتی ہو یا غیر ملکی:

(iii) کسی صفائت کی، جیسا کہ صفائت معابدہ جات (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1956 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) میں تعریف کی گئی ہے اور اس میں کوئی غیر ملکی صفائت شامل ہے جیسا کہ غیر ملکی زر مبادلہ انصرام ایکٹ، 1999 کی دفعہ 2 کے فقرہ (س) میں تعریف کی گئی ہے۔

شرط 1: اس فقرہ میں مولہ کوئی عظیہ، کسی اشیاء، کرنی یا غیر ملکی صفائت کی پر دگی یا منتقلی جو کسی شخص نے کسی غیر ملکی ذرائع سے چاہے بالواسطہ طور پر یا ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کی وساطت سے موصول کی ہو، اس فقرہ کے معنی میں غیر ملکی حصہ رسدی متصور ہوگی۔

شرط 2: دفعہ 17 کے ضمن (1) میں مولہ کسی بناک میں جمع غیر ملکی حصہ رسدی پر حاصل سود یا غیر ملکی حصہ رسدی یا اس پر سود سے اخذ کی گئی کسی آمدی کو بھی اس فقرہ کے معنوں میں غیر ملکی حصہ رسدی تصور کیا جائے گا۔

شرط 3: بھارت میں کسی غیر ملکی ذرائع سے کسی شخص کے ذریعے فیس کی صورت میں (جس میں غیر ملکی طالب علم سے بھارت میں کسی تعلیمی ادارے کے ذریعے لی جانے والی فیس شامل ہے)، یا چیزوں کی مالیت یا ایسے شخص کے ذریعے بھارت کے اندر یا بھارت کے باہر اپنے کاروبار، تجارت یا بیوپار کو عام طور پر چلاتے ہوئے دی گئی خدمت کے عوض میں حاصل کسی رقم یا ایسی فیس یا قیمت کے طور پر کسی غیر ملکی ذرائع کے کسی ایجنس سے وصول کئے گئے کسی حصہ رسدی کو اس فقرہ کے معنوں میں غیر ملکی حصہ رسدی کی تعریف سے خارج کیا جائے گا:

(ط) "غیر ملکی مہمان نوازی" سے کسی بیرون ملک کے سفر خرچ کے ساتھ یا مفت قیام و طعام، ٹرنسپورٹ یا طبی علاج کے ساتھ کسی شخص کو فراہم کرنے کیلئے کسی غیر ملکی ذرائع کے ذریعے نقد یا جنس میں دی گئی کوئی پیشکش، جو خالصتاً اتفاقی نہ ہو، مراد ہے:

(ی) "غیر ملکی ذرائع" میں شامل ہیں،

- (i) کسی بیرونی ملک یا علاقے کی حکومت اور ایسی حکومت کی کوئی ایجنسی؛
- (ii) کوئی میں الاقوامی ایجنسی جو اقوام متحده یا اس کی کوئی خصوصی ایجنسی نہ ہو، عالمی بک، بین الاقوامی مالی فنڈ یا ایسی دیگر ایجنسی، جیسا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے۔
- (iii) کوئی غیر ملکی کمپنی؛
- (iv) کوئی کار پوریشن جو غیر ملکی کمپنی نہ ہو اور بیرون ملک یا علاقے میں سند یافتہ ہو؛
- (v) فقرہ (z) کے ذیلی فقرہ (iv) میں مولہ کوئی کشور الاقوامی کار پوریشن؛
- (vi) کمپنیز ایکٹ، 1956 کے معنوں میں کوئی کمپنی اور مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ کے ذریعہ اس کے سرمایہ حصہ برائے نام مالیت کے آدھے سے زیادہ یا تو اکیلنے یا مجموعی طور پر قابض، یعنی:-
- (الف) بیرونی ملک یا علاقے کی حکومت؛
- (ب) بیرونی ملک یا علاقے کے شہری؛
- (ج) کار پوریشن جو بیرونی ملک یا علاقے میں سند یافتہ ہو؛
- (د) بیرونی ملک یا علاقے میں قائم کئے گئے یا رجسٹر کئے گئے ٹرست، سوسائٹیاں یا افراد کی دیگر جماعتیں چاہے سند یافتہ ہوں یا نہ ہوں؛
- (ه) غیر ملکی کمپنی؛
- (vii) کسی بیرونی ملک یا علاقے میں کوئی ٹریڈ یونین چاہے وہ ایسے بیرونی ملک یا علاقے میں رجسٹر کی گئی ہو یا نہ ہو؛
- (viii) کوئی غیر ملکی ٹرست یا غیر ملکی فاؤنڈیشن، جو کسی بھی نام سے جانی جاتی ہو، یا ایسا ٹرست یا فاؤنڈیشن جس کی مالی کفالت خالصتاً بیرونی ملک یا علاقہ کرتا ہو؛
- (ix) بھارت سے باہر قائم کی گئی یا رجسٹر کی گئی سوسائٹی یا کلب یا افراد کی دیگر جماعت؛
- (x) بیرونی ملک کا کوئی شہری؛
- (ک) قانون ساز یہ سے مراد ہے،۔
- (الف) پارلیمنٹ کا کوئی ایک ایوان؛
- (ب) ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا ایسی ریاست کی صورت میں جہاں قانون ساز کونسل ہو، اس

ریاست کی قانون سازیہ کا کوئی ایک ایوان؛

(ج) مرکزی علاقے کی قانون ساز اسمبلی جو یونین علاقاً ایک، 1963 کے تحت تشکیل دی گئی ہو؛

(د) حکومت قومی راجدھانی علاقہ دہلی ایک، 1991 میں محلہ دہلی کے قومی راجدھانی علاقے کیلئے قانون ساز اسمبلی؛

(ه) میونسپلی جیسا کہ آئین کی دفعہ 243 کے فقرہ (ه) میں تعریف کی گئی ہے؛

(و) آسام، میگھالایہ، تری پورہ اور میزورم کی ریاستوں میں ضلع کو نسلیں جیسا کہ آئین کے چھٹے فہرست بند میں وضع کیا گیا ہے؛

(ز) پنچاہیت جیسا کہ آئین کی دفعہ 243 کے فقرہ (د) میں تعریف کی گئی ہے؛

(ح) کوئی دیگر انتخابی جماعت جس کو مرکزی حکومت کے ذریعے مشترکیا جائے؛

(ل) "اطلاع نامہ" سے مراد، سرکاری گزٹ میں شائع اطلاع نامہ ہے اور اصطلاح "مشترک" کی تعبیر خصہ کی جائے گی؛

(م) "شخص" میں حصہ ذیل شامل ہے،

(i) کوئی فرد؛

(ii) کوئی ہندو غیر منقسم کبھی؛

(iii) کوئی انجمن؛

(iv) کمپنیز ایک، 1956 کی دفعہ 25 کے تحت درج رجسٹر کوئی کمپنی؛

(ن) "سیاسی جماعت" سے مراد ہے،

(i) بھارت کے شہریوں کی کوئی انجمن یا منفرد شہریوں کی جماعت؛

(الف) جو عوامی نمائندگی ایک، 1951 کی دفعہ 29 الف کے تحت بھارت کے انتخابی کمیشن میں سیاسی جماعت کی حیثیت سے درج رجسٹر کی گئی ہو؛

(ب) جس نے کسی قانون سازیہ کے انتخاب کیلئے امیدوار کھڑے کئے ہوں لیکن انتخابی نشانات (تحفظ اور تقسیم) کے تحت اس طرح درج درج رجسٹرنہ ہو یا درج رجسٹر متصور نہ کی جاتی ہو؛

(ii) فی الوقت نافذ عمل بھارت کے انتخابی کمیشن کے اطلاع نامہ نمبر 02/ جموں و کشمیر/ 56 مورخہ 8 اگست

2002 کے جدول 1 / اور جدول 2 کے خانہ 2 میں متذکرہ کوئی سیاسی جماعت؛

(س) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں;

(ع) "مقررہ حاکم" سے کوئی حاکم جس کی مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے اس حیثیت سے صراحت کرے، مراد ہے;

(ف) "درج رجسٹر اخبار" سے مطابع و رجسٹری کتب ایکٹ، 1867 کے تحت درج رجسٹر اخبار مراد ہے;

(ص) "ناہید دار" سے کپینیزا ایکٹ، 1956 کی دفعہ 2 کے فقرہ (41) میں اس کو تفویض کیا گیا معنی مراد ہے;

(ق) "فہرست بند بک" سے بھارتی ریزو بک ایکٹ، 1934 کی دفعہ 2 کے فقرہ (۶) کے تحت اس کو تفویض کیا گیا معنی مراد ہے;

(ر) "معاون" اور "شریک" کے وہی معنی ہوں گے جو کپینیزا ایکٹ، 1956 میں ان کو بالترتیب تفویض کئے گئے ہیں;

(ش) "ٹریڈ یونین" سے ٹریڈ یونین ایکٹ، 1926 کے تحت درج رجسٹر ٹریڈ یونین مراد ہے۔

(2) یہاں استعمال شدہ الفاظ اور اصطلاحات کے جن کی اس ایکٹ میں تعریف نہ کی گئی ہو، لیکن عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 یا عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 یا غیر ملکی زر مبادله انصرام ایکٹ، 1999 میں تعریف کی گئی ہو، ان ایکٹوں میں بالترتیب تفویض کئے گئے معنی ہوں گے۔

باب II

غیر ملکی حصہ رسدی اور غیر ملکی مہمان نوازی کا ضابطہ

غیر ملکی حصہ رسدی قبول کرنے کی ممانعت - 3 - (1) کوئی غیر ملکی حصہ رسدی مندرجہ ذیل کے ذریعے قبول نہیں کی جائے گی، -

(الف) انتخاب کیلئے امیدوار؛

(ب) درج رجسٹر کسی اخبار کا نامہ نگار، کالمنو لیں، کارٹون نگار، مدیر، مالک طالع یا ناشر؛

(ج) بچ، سرکاری ملازم یا کسی کار پوریشن یا حکومت کے زیر کنشروں یا زیر ملکیت کسی دیگر جماعت کا ملازم؛

(د) کسی قانون ساز یہ کارکن؛

(ه) سیاسی جماعت یا اس کا کوئی عہدیدار؛

(و) سیاسی نویعت کی تنظیم جس کی صراحت مرکزی حکومت کے ذریعے دفعہ 5 کے ضمن (1) میں کی جاسکے گی؛

(ز) کسی الیکٹرانک طریقہ کی وساطت سے یا کسی دیگر الیکٹرانک شکل جس کی تعریف اطلاعات ٹیکنالوژی ایکٹ، 2000 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ص) میں کی گئی ہو یا ذرائع ابلاغ کے کسی دیگر طریقہ میں سمی خبریں یا اسمی بصری خبریں یا حالات حاضرہ پر گراموں کی پیش کش یا نشریات میں مامور انجمن یا کمپنی؛

(ح) فقرہ (ز) میں مولہ انجمن یا کمپنی کا نامہ زگاریا کا لمنویں، کارٹون زگار، مدیر، مالک؛

تشریح:- دفعہ 6 کے فقرہ (ج) میں اصطلاح "کارپوریشن" سے حکومت کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کوئی کارپوریشن مراد ہے اور اس میں کوئی سرکاری کمپنی بھی شامل ہے جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہے۔

(الف) بھارت میں رہائش پذیر کوئی بھی شخص اور بھارت سے باہر رہائش پذیر کوئی بھی بھارتی شہری کسی غیر ملکی وسیلہ سے کسی سیاسی جماعت یا ضمن (1) میں مولہ کسی شخص یا دونوں کی جانب سے کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول نہیں کرے گا اسی کرنی کو حاصل نہ کرے گا یا حاصل کرنے پر راضی نہ ہوگا۔

(ب) بھارت میں رہائش پذیر کوئی بھی شخص کسی کرنی، چاہے بھارتی یا غیر ملکی ہو جسے کسی غیر ملکی وسیلہ سے قبول کیا گیا ہو، کوئی شخص کے حوالہ نہیں کرے گا اگر وہ جانتا ہو یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ ایسا دیگر شخص کسی سیاسی جماعت یا ضمن (1) میں مولہ کسی شخص یا دونوں کو ایسی کرنی حوالہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا حوالہ کرنے کا احتمال ہو؛

(ج) بھارت سے باہر رہائش پذیر کوئی بھی بھارتی شہری کسی کرنی کو، چاہے بھارتی یا غیر ملکی ہو، جسے غیر ملکی وسیلہ سے قبول کیا گیا ہو مندرجہ ذیل کے حوالے نہیں کرے گا،—

(i) کسی سیاسی جماعت یا ضمن (1) میں مولہ کسی شخص یا دونوں کو، یا

(ii) کسی دیگر شخص کو، اگر وہ جانتا ہو، یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ ایسا دیگر شخص ایسی

کرنی کسی سیاسی جماعت یا ٹکنمن (1) میں محلہ کسی شخص یادوں کے حوالہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا حوالے کئے جانے کا احتمال ہے۔

(3) دفعہ 9 میں محلہ کسی شخص یا اشخاص کے طبقہ کی جانب سے کسی غیر ملکی وسیلہ سے کوئی کرنی چاہے بھارتی یا غیر ملکی ہو، حاصل کرنے والا کوئی بھی شخص ایسی کرنی مندرجہ ذیل کے حوالہ نہیں کرے گا۔

(الف) کسی شخص جس کیلئے یہ حاصل کی گئی تھی، کے سوا یہ کسی شخص کو؛

(ب) کسی دیگر شخص کو، اگر وہ جانتا ہو، یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ ایسا دیگر شخص ایسی کرنی اُس شخص کے سوا یہ کسی دیگر شخص کو جس کیلئے ایسی کرنی حاصل کی گئی ہو، حوالے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا اس سے ایسا کئے جانے کا احتمال ہو۔

اشخاص جن پر دفعہ 3 کا اطلاق نہ ہو گا۔ دفعہ 3 میں مندرجہ کسی بھی امر کا دفعہ 10 کی توضیعات کے تابع، اُس دفعہ میں مصروف کسی شخص کے ذریعے کسی غیر ملکی حصہ رسیدی کی، جہاں ایسی حصہ رسیدی اس کے ذریعے قبول کی گئی ہو، قبولیت پر اطلاق نہیں ہو گا۔

(الف) کسی غیر ملکی وسیلہ سے یا ایسے غیر ملکی وسیلہ کے ذریعے بھارت میں عمومی طور پر کئے گئے کاروبار میں کی گئی ادا یا گنگی کی صورت میں اُس کو یا اُس کے تحت کام کرنے والے اشخاص کے کسی گروپ کی واجب تنخواہ، اجرتوں یا مختانہ کی صورت میں؛ یا

(ب) بین الاقوامی تجارت یا بیوپار کے دوران یا بھارت سے باہر اُس کے ذریعے عمومی طور پر کئے گئے کاروبار کے دوران، ادا یا گنگی کے طریقہ سے؛ یا

(ج) مرکزی یا ریاستی حکومت کے ساتھ ایسے غیر ملکی وسیلہ کے ذریعے کئے گئے کسی لین دین کی نسبت کسی غیر ملکی وسیلہ کے ایجنسٹ کی حیثیت سے؛ یا

(د) کسی بھارتی وفد کے کسی رکن کی حیثیت سے اُس کو دے گئے کسی تجھہ یا پیش کش کی صورت میں، بشرطیکہ ایسے تجھہ یا پیش کش کی قبولیت یا رکھنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد کی مطابقت میں ایسا تجھہ یا پیش کش قبول کی گئی تھی؛ یا

(ه) اُس کے ناتبدار سے؛ یا

(و) کسی سرکاری چیل، ڈاکخانہ یا غیر ملکی زر متبادلہ انصرام ایکٹ، 1999 کے تحت غیر ملکی زر متبادلہ میں کسی مجاز شخص کی وساطت سے عمومی کاروبار کے دوران موصول رقم (ترسلی) کی صورت میں؛ یا

(ز) کسی اسکالر شپ، وظیفہ یا اسی نوعیت کی کسی ادا بیگنی کی صورت میں بشرطیکہ دفعہ 3 کے تحت مصراحت اغراض کے علاوہ کسی دیگر غرض کیلئے اس دفعہ کے تحت مصراحت کسی شخص کے ذریعے موصول کسی غیر ملکی حصہ رسیدی کی صورت میں ایسی حصہ رسیدی دفعہ 3 کی توضیعات کے نقیض میں قبول ہونا متصور ہو گا۔

سیاسی نوعیت کی تنظیم کو مشتہر کرنے کا طریق کار-5-(1) مرکزی حکومت تنظیم کی سرگرمیوں یا تنظیم کے ذریعے نظریہ کی اشاعت یا تنظیم کے پروگرام یا کسی سیاسی جماعت کی سرگرمیوں کے ساتھ اس کی وابستگی کے منظر کاری گزٹ میں شائع کسی حکم کے ذریعے سیاسی نوعیت کی کسی تنظیم کی حیثیت سے ایسی تنظیم کی صراحت کر سکے گی جو دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) میں موجہ سیاسی تنظیم نہ ہو؛ بشرطیکہ مرکزی حکومت اُس کے ذریعے بنائے گئے قواعد کے ذریعے ایسی وجہ یا وجوہات کی صراحت کرنے والے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی جن کی بنیاد پر کسی تنظیم کی، سیاسی نوعیت کی تنظیم کی حیثیت سے صراحت کی جائے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت کوئی حکمنامہ صادر کرنے سے قبل، مرکزی حکومت ایسی تنظیم کو، جس کی نسبت حکمنامہ صادر کرنے کی تجویز رکھی گئی ہو، اطلاع دینے کیلئے وجہ یا وجوہات کا ایک تحریری نوٹس دیگی، جس میں یہ تجویز کی گئی ہو کہ اس تنظیم کو اس ضمن کے تحت سیاسی نوعیت کی تنظیم ہونے کی صراحت کی جائے گی۔

(3) ضمن (2) کے تحت تنظیم جس پر نوٹس کی تعمیل کی گئی ہو نوٹس کی تاریخ سے تیس دنوں کی مدت کے اندر، ضمن (1) کے تحت تنظیم کی حیثیت سے صراحت نہ کرنے کیلئے وجود دینے کیلئے مرکزی حکومت کو ایک عرض داشت دے سکے گی؛

(4) بشرطیکہ مرکزی حکومت نہ کوہ تمیں دنوں کی مدت منقضی ہونے کے بعد عرض داشت پر غور کر سکے گی، اگر یہ مطمئن ہو کہ تنظیم کو تمیں دنوں کی مدت کے اندر عرض داشت دینے سے معقول جب کے ذریعے روک دیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت، اگر وہ یہ مناسب خیال کرے، ضمن (3) میں موجہ عرض داشت کسی اتحارٹی کو ارسال کر سکے گی جو ایسی عرض داشت پر رپورٹ کرے گی۔

(5) مرکزی حکومت، عرض داشت اور ضمن (4) میں موجہ اتحارٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ایسی تنظیم کی صراحت سیاسی نوعیت کی تنظیم کی حیثیت سے، جو سیاسی جماعت نہ ہو، کر سکے گی اور ضمن (1) کے تحت ایک حکم دہبہ صادر کر سکے گی۔

(6) ہمن(1) کے تحت ہر ایک حکمِ ضمن(2) کے تحت نوٹس جاری ہونے کی تاریخ سے ایک سو بیس دن کی مدت کے اندر صادر کیا جائے گا:

بشرطیکہ کوئی حکمنامہ ایک سو بیس دن کی مذکورہ مدت کے اندر صادر نہ کئے جانے کی صورت میں مرکزی حکومت اُس کیلئے وجوہات درج کرنے کے بعد ضمن(1) کے تحت مذکورہ ایک سو بیس دنوں کی مدت منقضی ہونے کے ساتھ دنوں کی مدت کے اندر حکمنامہ صادر کر سکے گی۔

غیر ملکی مہمان نوازی کی قبولیت پر پابندی۔ 6- قانون سازی کا کوئی بھی رکن یا سیاسی جماعت کا عہد یاد ریانچ یا سرکاری ملازم یا حکومت کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کسی کار پوریشن یا دیگر جماعت کا ملازم بھارت سے باہر کسی ملک یا علاقے کا دورہ کرنے کے دوران، مرکزی حکومت کی مقابل اجازت کے بغیر، کوئی غیر ملکی مہمان نوازی قبول نہیں کرے گا:

بشرطیکہ ایسی کوئی اجازت بھارت سے باہر دورہ کرنے کے دوران اچانک لگی یا پاری کیلئے درکار ہنگامی طبی امداد حاصل کرنے کیلئے لازمی نہیں ہوگی، لیکن جب ایسی غیر ملکی مہمان نوازی قبول کی گئی ہو تو ایسی مہمان نوازی حاصل کرنے والا شخص، مہمان نوازی حاصل کرنے کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر، ایسی مہمان نوازی حاصل کرنے اور وسیلہ جہاں سے، اور طریقہ جس میں، اس کے ذریعے ایسی مہمان نوازی حاصل کی گئی تھی، کی نسبت مرکزی حکومت کو اطلاع کرے گا۔

دیگر شخص کو غیر ملکی حصہ رسیدی منتقل کرنے کی ممانعت۔ 7- کوئی بھی شخص جو،

(الف) اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کیا گیا ہو اور جسے کوئی سرفیکٹ عطا کیا گیا ہو یا ماقبل اجازت حاصل ہو؛ اور (ب) کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی وصول کرے، ایسا غیر ملکی حصہ رسیدی کسی دیگر شخص کو منتقل نہیں کرے گا جب تک ایسا دیگر شخص بھی درج رجسٹرنہ ہو اور اس سے سرفیکٹ عطا نہ کیا گیا ہو یا اس نے اس ایکٹ کے تحت مقابل اجازت حاصل نہ کی ہو:

انتظامی غرض کیلئے غیر ملکی حصہ رسدی استعمال کرنے پر پابندی 8-(1) ہر شخص، جو اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کیا گیا ہوا اور جس کو سرٹیکلیٹ عطا کیا گیا ہو، یا ماقبل اجازت دی گئی ہوا وہ کوئی غیر ملکی حصہ رسدی حاصل کرے۔

(الف) ایسے حصہ رسدی کا استعمال ان اغراض کیلئے کرے گا جس کیلئے حصہ رسدی حاصل کیا گیا ہو:

بشرطیکہ کوئی غیر ملکی حصہ رسدی یا اس سے پیدا ہو، ہی کوئی آمدن قیاسیاتی کاروبار کیلئے استعمال نہیں ک جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ، مرکزی حکومت، قواعد کے ذریعے ایسی کارروائیوں یا کاروبار کی صراحت کرے گی جنہیں اس دفعہ کی غرض کیلئے قیاسیاتی کاروبار کے طور پر تعییر کیا جائے؛

(ب) جس قدر ممکن ہو مالی سال میں ایسی موصول رقم جو ایسے حصہ رسدی کا پچاں فیصد سے تجاوز نہ کرے، انتظامی اخراجات کو پورا کرنے کیلئے ادا نہیں کرے گا:

بشرطیکہ ایسے حصہ رسدی کے پچاں فیصد سے تجاوز ہونے والے انتظامی اخراجات مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے ادا کئے جاسکیں گے۔

(2) مرکزی حکومت ایسے عناصر جو انتظامی اخراجات میں شامل کئے جائیں گے، اور طریقہ جو صحن (1) میں مذکورہ انتظامی اخراجات میں شامل کئے جائیں گے، مقرر کر سکے گی۔

بعض معاملات میں غیر ملکی حصہ رسدی وغیرہ حاصل کرنے پر ممانعت کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار 9۔ مرکزی حکومت،

(الف) مرکزی حکومت کسی فرد یا تنظیم کی، جس کی دفعہ 3 میں صراحت نہ کی گئی ہو، کوئی غیر ملکی حصہ رسدی قبول کرنے کی ممانعت کر سکے گی؛

(ب) کسی شخص یا اشخاص کے طبقہ کو، جس کی دفعہ 6 میں صراحت کی گئی ہو، کسی غیر ملکی مہمان نوازی حاصل کرنے سے پہلے مرکزی حکومت کی ماقبل اجازت حاصل کرنے کیلئے کہہ سکے گی؛

(ج) ایسے شخص یا اشخاص کے طبقہ، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے موصول کسی غیر ملکی حصہ رسدی کی رقم کی بابت

ایے وقت کے اندر اور ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اطلاع فراہم کرنے کیلئے کسی شخص یا اشخاص کے طبق، جن کی صراحت دفعہ 11 میں نہ کی گئی ہو، سے کہہ سکے گی؛

(d) دفعہ 11 کے ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر کسی شخص یا اشخاص کے طبق کے ذریعے جن کی اُس ضمن میں صراحت کی گئی ہو، کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے سے پہلے مرکزی حکومت سے ماقبل اجازت حاصل کرنے کیلئے کہہ سکے گی۔

(e) کسی غیر ملکی مہمان نوازی کی قبولیت، وسیلہ جس سے اور طریقہ جس میں ایسی مہمان نوازی موصول کی گئی تھی، کی بابت ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، اطلاع فراہم کرنے کیلئے کسی شخص یا اشخاص کے طبق، جن کی صراحت دفعہ 6 میں نہ کی گئی ہو، کیلئے کہہ سکے گی:

بشرطیکہ کوئی ایسی ممانعت یا ضرورت عائد نہ کی جائے گی جب تک مرکزی حکومت مطمئن نہ ہو کہ ایسے شخص یا اشخاص کے طبق، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے غیر ملکی حصہ رسیدی کی قبولیت یا ایسے شخص کے ذریعے غیر ملکی مہمان نوازی کی قبولیت سے حسب ذیل کے مضرت رسائی طور پر منتاثر ہونے کا اختال ہے، -

(i) بھارت کی سالمیت اور اقتدار اعلیٰ؛ یا

(ii) مفاد عامہ؛ یا

(iii) کسی قانون سازی کے انتخاب کی آزادی یا شفافیت؛ یا

(iv) کسی پرورنی مملکت کے ساتھ دوستانہ تعلقات؛ یا

(v) مذہبی، نسلی، سماجی، سانسی یا علاقائی گروپوں، ذاتوں یا فرقوں کے درمیان ہم آہنگی۔

ایکٹ کی خلاف ورزی میں موصول کرنی کی ادائیگی ممنوع کرنے کا اختیار۔

10- جب مرکزی حکومت، ایسی تحقیق، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، کرنے کے بعد مطمئن ہو کہ کسی شخص کی تحویل یا کنٹرول میں کوئی شے یا کرنی یا زریمانات چاہے بھارتی یا غیر ملکی ہو، جو اس ایکٹ کی کسی بھی توضیع کی خلاف ورزی میں ایسے شخص کے ذریعے قبول کی گئی ہو، تو وہ تحریری حکم کے ذریعے ایسے شخص کو کسی بھی طریقہ میں اس شے یا کرنی یا زریمانات کی ادائیگی کرنے، حوالہ کرنے، منتقلی کرنے یا بصورت دیگر نیپٹانے کے سوابے مرکزی حکومت کے تحریری حکم کی مطابقت میں، ممانعت کر سکے گی اور ایسے حکم کی ایک نقل کی

تعییل مقررہ طریقہ میں منوع کئے گئے شخص پر کی جائے گی اور اس پر غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 7 کے ضمانت (2)، (3)، (4) اور (5) کی توصیعات، جس قدر ممکن ہو، ایسی شے یا کرنی یا زرضمانت کی نسبت لا گو ہونگے اور مذکورہ ضمانت میں رقم، ضمانتوں قرضہ ادھار جات کے حوالہ جات کی تعبیر ایسی شے یا کرنی یا ضمانت کے حوالہ جات کے طور پر کی جائے گی۔

باب III

رجسٹریشن

مرکزی حکومت کے ساتھ بعض اشخاص کا رجسٹریشن -11-(1) اس ایکٹ میں بہ استثناء دیگر طور پر توضیع ہو، واضح تمدنی، اقتصادی، تعلیمی، مہبی یا سماجی پروگرام رکھنے والا کوئی بھی شخص اُس وقت تک غیر ملکی حصہ رسیدی قبول نہیں کرے گا جب تک ایسا شخص مرکزی حکومت سے رجسٹریشن کا سرٹیفیکیٹ حاصل نہ کرے:

بشرطیکہ دفعہ 6 کے تحت مرکزی حکومت کے ساتھ درج رجسٹر کوئی انجمن یا غیر ملکی حصہ رسیدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1976 کی اُس دفعہ کے تحت ماقبل عطا کی گئی اجازت جو اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل موجود ہو، اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر یا ماقبل عطا کی گئی اجازت، جیسی بھی صورت ہو، متصور ہو گی اور ایسا رجسٹریشن ایسی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کیلئے جائز ہو گا جس پر یہ دفعہ نافذ ا عمل ہو۔

(2) ضمن (1) میں مولہ ہر شخص، اگر یہ اس ضمن کے تحت مرکزی حکومت کے پاس درج رجسٹر نہ ہو، کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی صرف مرکزی حکومت کی ماقبل اجازت حاصل کرنے کے بعد قبول کر سکے گا اور ایسی ماقبل اجازت ایسی مصروفہ غرض کیلئے اور مصروفہ سیلہ سے جس کیلئے اس کو حاصل کیا گیا ہو، جائز ہو گی: بشرطیکہ اگر ضمن (1) اور ضمن (2) میں مولہ شخص کو اس ایکٹ یا غیر ملکی حصہ رسیدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1976 کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کا قصور وار پایا گیا ہو تو غیر ملکی حصہ رسیدی کی غیر استعمال شدہ یا غیر وصول شدہ رقم، جیسی بھی صورت ہو، مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے بغیر استعمال میں نہیں لائی جائے گی یا وصول نہیں کی جائے گی۔

(3) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے

یہ صراحت کر سکے گی کہ:-

(i) شخص یا شخص کا طبقہ جو غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے سے پہلے اس کی ماقبل اجازت حاصل کرے گا؛ یا

(ii) علاقہ یا علاقے جس میں غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کیا جائے گا اور مرکزی حکومت کی ماقبل اجازت سے

استعمال کیا جائے گا؛

(iii) غرض یا اغراض جن کیلئے مرکزی حکومت کی ماقبل اجازت سے غیر ملکی حصہ رسیدی کا استعمال کیا

جائے گا؛ یا

(iv) ذریعہ یا ذرائع جن سے مرکزی حکومت ماقبل اجازت سے غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کیا جائے گا۔

رجسٹریشن کا سرٹیفیکیٹ عطا کرنا۔ 12-(1) سرٹیفیکیٹ عطا کئے جانے یا ماقبل اجازت دینے کیلئے دفعہ 11 میں محوالہ کسی شخص کے ذریعے کوئی درخواست مرکزی حکومت کو ایسے فارم اور طریقہ میں اور ایسی فیس کے سمتی، جیسا کہ مقرر کیا جائے، دی جائے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت درخواست کی وصولی پر مرکزی حکومت ایک حکم کے ذریعے، اگر درخواست مقررہ فارم میں نہ ہو یا اس فارم میں مصروفہ کوئی تفصیلات موجود نہ ہو، درخواست مسترد کرے گی۔

(3) اگر سرٹیفیکیٹ عطا کئے جانے یا ماقبل اجازت دینے کیلئے درخواست کے موصول ہونے پر اور ایسی تحقیق کرنے کے بعد جیسا کہ مرکزی حکومت مناسب سمجھے، اس کی رائے ہو کہ ضمن (4) میں مصروفہ شرائط پوری ہوتی ہیں تو وہ، ضمن (1) کے تحت درخواست کے موصول ہونے کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر، ایسے شخص کو ایسی قیود و شرائط کے تابع جیسا کہ مقرر کی جائیں درج رجسٹر کر سکے گی اور اسے سرٹیفیکیٹ عطا کر سکے گی یا ماقبل اجازت دے سکے گی، جیسی بھی صورت ہو:

بشرطیکہ ایسی صورت میں جہاں مرکزی حکومت نوے دنوں کی مذکورہ مدت کے اندر سرٹیفیکیٹ

عطائیں کرتی ہے یا ماقبل اجازت نہیں دیتی ہے تو وہ درخواست دہنہ کو اس کیلئے وجہ کی اطلاع دے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی شخص سرٹیفیکیٹ عطا کئے جانے یا ماقبل اجازت دئے جانے کا اہل نہ ہوگا

اگر اس کا سرٹیفیکیٹ معطل کیا گیا ہو اور سرٹیفیکیٹ کی ایسی معطلی درخواست دینے کی تاریخ پر برقرار ہو۔

(4) ضمن (3) کی اغراض کیلئے حسب ذیل شرائط ہوں گی، یعنی:-

(الف) ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن یا مقبل اجازت دینے کیلئے درخواست دینے والا کوئی شخص،۔

(i) فرضی یا بے نامی نہ ہو؛

(ii) جس پر ایک مذہبی عقیدہ سے دوسرے مذہبی عقیدہ میں، چاہے بلا واسطہ یا با واسطہ، ترغیب دینے یا جبر کے ذریعے تبدیلی مذہب کے مقاصد سے سرگرمیوں میں ملوث ہونے کیلئے مقدمہ نہیں چلا یا گیا ہو یا وہ سزا یافتہ نہ ہو؛

(iii) جس پر کسی مصروفہ ضلع یا ملک کے کسی دیگر حصہ میں فرقہ وارانہ تناؤ یا ناسازگار حالات پیدا کرنے کیلئے مقدمہ نہ چلا یا گیا ہو یا وہ سزا یافتہ نہ ہو؛

(iv) اس کے فنڈس کا رخ پھیرنے یا غلط استعمال کرنے کا قصور وار نہیں پایا گیا ہو؛

(v) اس کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے فتنہ انگیزی کو بڑھا دینے اور تشدید آموز طریقوں کی وکالت کرنے میں مأمور نہ ہو یا اس کے مأمور ہونے کا اختال نہ ہو؛

(vi) غیر ملکی حصہ رسیدی کو ذاتی مفادات یا اس کا رخ ناپسندیدہ اغراض کیلئے بد لئے کا متحمل نہ ہو؛

(vii) اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی نہ کرے؛

(viii) غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے سے بازنہ رکھا گیا ہو؛

(ب) ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن کیلئے درخواست دینے والے شخص نے سماج کے مفاد کیلئے اپنے پُنے ہوئے میدان میں معقول سرگرمی شروع کی ہو، جس کیلئے غیر ملکی حصہ رسیدی استعمال کئے جانے کی تجویز ہو؛

(ج) ضمن (1) کے تحت ماقبل اجازت کیلئے درخواست دینے والے شخص نے سماج کے مفاد کیلئے ایک مناسب پروجیکٹ مرتب کیا ہو جس کیلئے غیر ملکی حصہ رسیدی استعمال کئے جانے کی تجویز ہو؛

(د) کسی شخص کے فرد ہونے کی صورت میں ایسا فرد نہ تو نافذ اعمل کسی قانون کے تحت سزا یاب کیا گیا ہونہ ہی کسی جرم کیلئے کوئی مقدمہ اس کے خلاف زیر ساعت ہو؛

(ه) کسی شخص کے فرد کے علاوہ ہونے کی صورت میں اس کا کوئی ڈائریکٹر یا عہدیدار فی الوقت نافذ اعمل قانون کے تحت نہ تو سزا یاب ہوا ہونہ ہی کسی جرم کیلئے کوئی مقدمہ اس کے خلاف زیر ساعت ہو؛

(و) ضمن (1) میں محوالہ شخص کے ذریعے غیر ملکی حصہ رسیدی کی قبولیت سے مندرجہ ذیل کامضرت رسال طور پر

متاثر ہونے کا احتمال نہ ہو۔

(i) بھارت کی سالمیت اور اقتدار اعلیٰ؛ یا

(ii) مملکت کی سلامتی حکمت عملی کے متعلق سائنسی یا اقتصادی مفاد؛ یا

(iii) مفاد عامہ؛ یا

(iv) کسی قانون سازیہ کے انتخاب کی آزادی یا شفافیت؛ یا

(v) کسی بیرونی ملک کے ساتھ دوستانہ تعلقات؛ یا

(vi) مذہبی، نسلی، سماجی، اسلامی، علاقائی گروپوں، ذاتوں یا فرقوں کے درمیان ہم آہنگی؛

(z) ضمن (1) میں محوالہ غیر ملکی حصہ رسمی کی قبولیت۔

(i) بحث کرنے کیلئے اکسانے کی ترغیب نہ دے گی؛

(ii) کسی شخص کی زندگی یا جسمانی سلامتی خطرے میں نہیں ڈالے گی۔

(5) جب مرکزی حکومت سرٹیفیکیٹ دینے سے انکار کرے یا ماقبل اجازت نہ دے تو وہ اپنے حکمنامہ میں اس کیلئے وجہ درج کرے گی اور درخواست کنندہ کو اس کی نقل مہیا کرائے گی:

بشرطیکہ مرکزی حکومت اس دفعہ کے تحت ایسے معاملوں میں درخواست دہنہ کو سرٹیفیکیٹ یا ماقبل اجازت دینے سے انکار کیلئے وجوہات کی اطلاع نہیں دے گی جب حق اطلاع ایکٹ، 2005 کے تحت کسی معلومات یادستاویزات یا ریکارڈیا کاغذات دینے کا وجہ ہو۔

(6) ضمن (3) کے تحت عطا کیا گیا سرٹیفیکیٹ پانچ سال کی مدت کیلئے جائز ہوگا اور ماقبل اجازت غیر ملکی حصہ رسمی کی مصروف غرض یا رقم، جیسی بھی صورت ہو، جو موصول کئے جانے کی تجویز ہے، کیلئے جائز ہوگی۔

سرٹیفیکیٹ کی معطلی-13-(1) جب مرکزی حکومت تحریری طور پر درج کی جانے والی، وجوہات کیلئے، مطمئن ہو کہ دفعہ 14 کے ضمن (1) میں مندرجہ بنیادوں میں سے کسی پر سرٹیفیکیٹ کی منسوخی کے زیر غور رہنے تک ایسا کرنا ضروری ہے تو یہ تحریری حکم کے ذریعے، ایسی مدت کیلئے سرٹیفیکیٹ معطل کر سکے گی جو ایک سو اسی دنوں، جیسا کہ حکم میں صراحت کی جاسکے، سے تجاوز نہ کرے۔

(2) ہر شخص جس کا سرٹیفیکیٹ معمل کیا گیا ہو،

(الف) سرٹیفیکیٹ کی معطیاتی کی مدت کے دوران کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول نہیں کرے گا،
بشرطیکہ مرکزی حکومت ایسے شخص کے ذریعے دی گئی درخواست پر، اگر وہ مناسب سمجھے، ایسی قیود و شرائط پر جیسا
کہ صراحةً کی جاسکے ایسے شخص کے ذریعے کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے کی اجازت دے سکے گی؛
(ب) مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اپنی تحویل میں غیر ملکی حصہ رسیدی کا مقررہ طریقہ میں استعمال
کرے گا۔

سرٹیفیکیٹ کا رد کیا جانا-14-(1) مرکزی حکومت، ایسی تحقیق کرنے کے بعد، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے،
مطمئن ہو تو حکمنامے کے ذریعے سرٹیفیکیٹ رد کر سکے گی، اگر،

(الف) سرٹیفیکیٹ کے حامل نے اس کے رجسٹریشن کی عطا می اور تجدید کیلئے درخواست میں یا اس سے
متعلق ایسا بیان دیا ہو جو غلط اور جھوٹا ہو؛ یا

(ب) سرٹیفیکیٹ کے حامل نے سرٹیفیکیٹ یا اس کی تجدید کی کسی بھی قیود و شرائط کی خلاف ورزی کی ہو؛ یا

(ج) مرکزی حکومت کی رائے میں اس سرٹیفیکیٹ کا رد کیا جانا مفاد عامہ کیلئے ضروری ہے؛ یا

(د) سرٹیفیکیٹ کے حامل نے اس ایکٹ کی کسی توضیح یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا صادر کئے گئے
حکم کی خلاف ورزی کی ہو؛ یا

(ه) سرٹیفیکیٹ کا حامل دو متواتر برسوں کیلئے سماج کے فائدہ کیلئے اپنے پختے ہوئے میدان میں کسی مناسب
سرگرمی میں مصروف نہ رہا ہو یا ناکارہ بن گیا ہو۔

(2) اس دفعہ کے تحت سرٹیفیکیٹ رد کرنے کا کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متعلقہ شخص کو سماحت
کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

(3) کوئی بھی شخص جس کا سرٹیفیکیٹ اس دفعہ کے تحت رد کیا گیا ہو، ایسے سرٹیفیکیٹ کے رد کئے جانے کی تاریخ
سے تین برسوں کی مدت کیلئے رجسٹریشن یا ماقبل اجازت دئے جانے کا اہل نہیں ہو گا۔

ایسے شخص کے غیر ملکی حصہ رسیدی کا انصرام جس کا سرٹیفیکیٹ رد ہو گیا ہو-15-(1) ہر شخص،

جس کا سرٹیفیکیٹ دفعہ 14 کے تحت رد کر دیا گیا ہو، کی تحویل میں غیر ملکی حصہ رسیدی اور غیر ملکی حصہ رسیدی

سے پیدا کئے گئے اثاثے ایسی احتاری میں مرکوز ہونے لگے جسے مقرر کیا جائے۔

(2) ضمن (1) میں مقولہ احتاری، اگر وہ ضروری سمجھے اور مفاد عامہ میں اس ضمن میں مقولہ شخص کی سرگرمیوں کا ایسی مدت اور ایسے طریقے میں جیسا کہ حکومت ہدایت دے، بندوبست کر سکے گی، اور ایسی احتاری غیر ملکی حصہ رسیدی کا استعمال کر سکے گی اور اس میں سے پیدا شدہ اثاثوں کا پیٹارا ایسی صورت میں کر سکے گی، اگر ایسی سرگرمیوں کو چلانے کیلئے کافی رقم دستیاب نہ ہوں۔

(3) ضمن (1) میں مقولہ احتاری اس ضمن کے تحت اس میں مرکوز غیر ملکی حصہ رسیدی اور اثاثے مذکورہ ضمن میں مقولہ شخص کو واپس کرے گی اگر مذکورہ شخص اس ایکٹ کے تحت مابعد درج رجسٹر ہو۔

سرٹیفیکیٹ کی تجدید 16- (1) ہر شخص کو، جس کو دفعہ 12 کے تحت سرٹیفیکیٹ عطا کیا گیا ہو، سرٹیفیکیٹ کی مدت منقضی ہونے سے پہلے چہ ماہ کے اندر ایسے سرٹیفیکیٹ کی تجدید کرانی ہوگی۔

(2) سرٹیفیکیٹ کی تجدید کیلئے درخواست مرکزی حکومت کو ایسے فارم اور ایسے طریقہ میں اور ایسی فیس کے سمتیت جیسا کہ، مقرر کیا جائے، دی جائے گی۔

(3) مرکزی حکومت عام طور پر سرٹیفیکیٹ کی تجدید کیلئے درخواست کے موصول ہونے کی تاریخ سے نو سے دنوں کے اندر سرٹیفیکیٹ کی تجدید ایسی قیود و شرائط کے تابع کرے گی اور پانچ سال کی مدت کیلئے تجدید کا سرٹیفیکیٹ عطا کرے گی

بشرطیکہ اگر مرکزی حکومت نو سے دنوں کی مذکورہ مدت کے اندر سرٹیفیکیٹ کی تجدید نہیں کرتی ہے تو وہ درخواست دہنہ کو اس کیلئے وجوہات سے مطلع کرے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت، سرٹیفیکیٹ کی اس صورت میں تجدید کرنے سے انکار کر سکے گی جہاں کسی شخص نے اس ایکٹ کی توضیحات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں سے کسی کی خلاف ورزی کی ہو۔

باب IV

حسابات، اطلاع، آڈٹ اور اثاثوں کا پیٹارا وغیرہ

فہرست بندبنک کے ذریعے غیر ملکی حصہ رسیدی:- (1) ہر شخص جسے دفعہ 12 کے تحت سرٹیفیکیٹ

عطای کیا گیا ہو یا مقبل اجازت دی گئی ہو غیر ملکی حصہ رسیدی کو کسی بُنک کی شاخوں میں سے کسی ایسی ایک شاخ کی صراحت سے صرف واحد کاؤنٹ میں قبول کرے گا جیسا کہ اس نے سرٹیفیکٹ کی عطاً کیلئے اپنی درخواست میں صراحت کی ہو:

بشرطیکہ ایسا شخص ایک یا ایک سے زیادہ بنکوں میں اس کے ذریعے وصول شدہ غیر ملکی حصہ رسیدی کے استعمال کیلئے ایک یا ایک سے زیادہ کاؤنٹ کھول سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ غیر ملکی حصہ رسیدی کے علاوہ کوئی بھی دیگر فنڈ ایسے کاؤنٹ یا کاؤنٹوں میں وصول یا جمع نہیں کیا جائے گا۔

(2) ہر بُنک یا زیر مبادلہ میں مجاز شخص ایسے حاکم، کو جس کی صراحت کی جائے، مندرجہ ذیل رپورٹ،۔

(الف) غیر ملکی زیر اسلام کی مقررہ رقم:

(ب) وسیلہ اور طریقہ جس میں غیر ملکی زیر اسلام وصول کیا گیا تھا؛ اور

اور

(ج) دیگر تفصیلات،

ایسے فارم اور طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، دے گا۔

اطلاع-18-(1) ہر شخص، جس کو اس ایکٹ کے تحت سرٹیفیکٹ عطا کیا گیا ہو یا مقبل منظوری دی گئی ہو، مرکزی حکومت یا ایسے دیگر حاکم جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے صراحت کی جاسکے، ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، اس کے ذریعے وصول شدہ ہر غیر ملکی حصہ رسیدی کی رقم، وسیلہ جس سے اور طریقہ جس میں غیر ملکی حصہ رسیدی وصول کیا گیا تھا اور اغراض جن کیلئے اور طریقہ جس میں اس کے ذریعے ایسا غیر ملکی حصہ رسیدی استعمال کیا تھا، کی بابت اطلاع دے گا۔

(2) غیر ملکی حصہ رسیدی حاصل کرنے والا ہر شخص گوشوارہ کی ایک نقل پیش کرے گا جس میں بُنک کے افسر یا غیر ملکی زیر مبادلہ مجاز شخص کے ذریعے یا ضابطہ تصدیق شدہ وصول غیر ملکی حصہ رسیدی کی تفصیلات ظاہر ہوں اور مضمون (1) کے تحت اطلاع کے ساتھ مرکزی حکومت کو فراہم کرے گا۔

حسابات مرتب رکھنا-19- اس ایکٹ کے تحت ہر شخص، جس کو سرٹیفیکٹ عطا کیا گیا ہو یا مقبل منظوری دی

گئی ہو، ایسے فارم میں اور ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے مندرجہ ذیل، مرتب رکھے گا،

(الف) اس کے ذریعے قول کسی غیر ملکی چندہ کا حساب؛ اور

(ب) طریقہ سے متعلق ریکارڈ جس میں اس کے ذریعے ایسا حصہ رسدی استعمال کیا گیا ہو۔

حسابات کا آڈٹ-20.- جب کوئی شخص جس کو سرٹیفیکیٹ عطا کیا گیا ہو یا ما قبل اجازت دی گئی ہو، مصرح وقت کے اندر کوئی اطلاع فراہم کرنے میں ناکام رہے یا اس طرح فراہم کی گئی اطلاع قانون کے مطابق نہ ہو یا اگر، ایسی اطلاع کی تحقیق کرنے کے بعد مرکزی حکومت کے پاس یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کی گئی ہے یا کی جا رہی ہے تو مرکزی حکومت عام یا خاص حکمنامہ کے ذریعے مرکزی حکومت کے تحت گروپ اے عدہ پر فائز ایسے گزٹید افسر یا کسی دیگر افسر یا اتحاری یا تنظیم، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، کو ایسے شخص کے ذریعے رکھے گئے یا مرتب رکھے گئے حسابی کھاتوں کا آڈٹ کرنے کیلئے مجاز کرے گی اور اس بناء پر ہر ایسا افسر، مذکورہ حسابی کھاتوں کے آڈٹ کی غرض کیلئے کسی مناسب وقت پر، سورج غروب ہونے سے پہلے یا سورج طلوع ہونے کے بعد، کسی احاطے میں داخل ہونے کا حق رکھے گا:

بشرطیکہ ایسے آڈٹ سے حاصل کوئی جانکاری راز میں رکھی جائے گی اور مساوئے اس ایکٹ کی اغراض کے، ظاہر نہیں کی جائے گی۔

انتخاب کیلئے امیدوار کے ذریعے اطلاع-21.- انتخاب کیلئے ہر ایک امیدوار جس نے اس تاریخ سے نہیں قبل ایک سو اسی (180) دنوں کے اندر جس پر اس کو باضابطہ طور پر ایسا امیدوار نامزد کیا گیا ہو، ایسے وقت کے اندر اور طریقہ میں جس کی صراحة کی جائے، مرکزی حکومت یا مقررہ حاکم یاد دنوں و اُس کے ذریعے موصول غیر ملکی حصہ رسدی کی رقم، وسیلہ جہاں سے اور طریقہ جس میں ایسا غیر ملکی حصہ رسدی وصول ہوا تھا اور اغراض جن کیلئے اُس کے ذریعے غیر ملکی حصہ رسدی استعمال کیا گیا تھا، کی نسبت اطلاع دے گا۔

غیر ملکی حصہ رسدی سے پیدا شدہ اشائوں کی فروخت۔ 22- اس ایکٹ کے تحت جب کوئی شخص جس کو غیر ملکی حصہ رسدی قبول کرنے کی اجازت دی گئی تھی، موجودہ نہ ہے یا ناکارہ ہو جائے تو ایسے شخص کے تمام اثاثے کسی نافذ اعلیٰ قانون میں درج توضیعات کے مطابق جس کے تحت اُس کو درج کیا گیا ہو یا سندر یا فتحہ کیا گیا ہو، فروخت کر دیے جائیں گے اور ایسے قانون کی عدم موجودگی میں مرکزی حکومت، اس ایکٹ کے تحت موصول غیر ملکی حصہ رسدی میں سے پیدا کئے گئے اشائوں کی نوعیت کا لحاظ کرتے ہوئے بذریعہ اطلاع نامہ، صراحت کرے گی کہ ایسے تمام اشائوں کو ایسے حاکم کے ذریعے، جیسا کہ وہ صراحت کرے، ایسے طریقے میں اور طریق کارکے مطابق جیسا کہ صراحت کیا جائے، فروخت کر دیا جائے۔

باب V

معاشرہ، تلاشی اور ضبطی

حسابات یاریکارڈ کا معاشرہ۔ 23- اگر مرکزی حکومت کے پاس کسی وجہ کیلئے، جس کو تحریری طور پر یاریکارڈ کیا جائے گا، یہ نئک کرنے کی بنیاد ہو کہ اس ایکٹ کی کسی توضیع کی۔

- (الف) کسی سیاسی جماعت، یا
- (ب) کسی شخص، یا
- (ج) کسی تنظیم، یا
- (د) کسی انجمن،

کے ذریعے خلاف ورزی کی گئی ہے یا کی جا رہی ہے تو وہ عام یا خاص حکمنامہ کے ذریعے مرکزی حکومت کے تحت گروپ اے عہدہ کے افسر یا ایسید یا فرماں اخراجی یا تنظیم جیسا کہ یہ مناسب سمجھے جس کا بعدازال حوالہ معاشرہ کارافر کے طور پر دیا گیا ہے ایسی سیاسی جماعت، شخص، تنظیم یا انجمن جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعہ مرتب رکھے گئے کسی حساب یاریکارڈ کا معاشرہ کرنے کے لئے مجاز کرے گی اور اس پر ہر ایک معاشرہ کارافر کو کسی معقول وقت پر کسی احاطے میں سورج غروب ہونے سے پہلے یا سورج طلوع ہونے کے بعد

مذکورہ حساب کے کھاتوں یا ریکارڈ کا معایہ کرنے کی غرض سے داخل ہونے کا حق ہوگا۔

حسابات یا ریکارڈ کی ضبطی۔ 24- اگر دفعہ 23 میں محلہ حسابات یا ریکارڈ کا معایہ کرنے کے بعد، معایہ کا رافر کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس ایکٹ یا غیر ملکی زیر مبادلہ سے متعلق کسی دیگر قانون کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کی گئی ہے یا کی جا رہی ہے تو وہ ایسے حسابات یا ریکارڈ کو ضبط کر سکے گا اور انہیں ایسی عدالت یا حاکم یا ٹریبونل کے سامنے پیش کریگا جس میں ایسی خلاف ورزی کیلئے کوئی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے:

بشرطیکہ مجاز افسر ایسے حساب یا ریکارڈ کے ذریعے انتشار ہوئی خلاف ورزی پر ایسی ضبطی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اگر کوئی قانونی کارروائی نہ کی گئی ہو، ایسے شخص کو ایسا حساب یا ریکارڈ اپس کرے گا جس سے یہ ضبط کیا گیا تھا۔

اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں موصول کوئی شے یا سکہ یا ضمانت کی ضبطی۔

25- اگر مرکزی حکومت کے ذریعے کسی عام یا خاص حکمنامہ سے اس سلسلے میں مجاز کئے گئے کسی گزینہ افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کے قبضہ یا کنٹرول میں دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے ذیلی فقرہ (ظ) میں مصروفہ مالیت سے زیادہ کی کوئی شے یا سکہ یا ضمانت چاہے بھارتی ہو یا غیر ملکی ہو جس کے تعلق سے اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کی گئی ہو یا کی جا رہی ہو تو وہ ایسی شے یا سکہ یا ضمانت ضبط کر سکے گا۔

ضبط شدہ شے یا سکہ یا ضمانت کا نیٹارا۔ 26- (1) مرکزی حکومت، شے یا سکہ یا ضمانت کی مالیت چوری یا کسی متعلقہ اہمیت کے تین ان کی زود جسی کا لحاظ کرتے ہوئے اطلاع نامہ کے ذریعے، ایسی شے یا سکہ یا ضمانت کی صراحت کر سکے گی، جن کو ضبط کرنے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، ایسے افسر کے ذریعے اور ایسے طریقے میں نیٹا یا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوتاً بعد ازاں مصروفہ طریق کا اختیار کرنے کے بعد متعین کرے۔

(2) ضبط شدہ شے یا سکھے یا ضمانت غیر ضروری تا خیر کے بغیر ایسے افسر کو جس کی صراحت کی جائے، ارسال کی جائے گی۔

(3) جب کوئی شے یا سکھے یا ضمانت ضبط کی گئی ہو اور ایسے افسر کو ارسال کی گئی ہو تو ضمن (1) میں مولہ افسر ایسی شے یا سکھے یا ضمانت کی فہرست بنائے گا، جس میں انکی کیفیت، مالیت یا ایسی دیگر نشانہ ہی کرنے والی تفصیلات درج ہو گئی جیسا کہ اس دفعہ میں مولہ افسر ایسی شے یا سکھے یا ضمانت کی شناخت سے متعلق مناسب سمجھے اور کسی مجرمیت کے رو برو اس طرح تیار کی گئی فہرست کی درستی کی تصدیق کرنے کی غرض کیلئے ایک درخواست دے گا۔

(4) جب ضمن (2) کے تحت درخواست دی گئی ہو تو مجرمیت جس قدر جلد ہو سکے درخواست کو منظور کرے گا۔

(5) بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 یا مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت جرم کی ساعت کرنے والی ہر ایک عدالت، مجرمیت کے ذریعے تصدیق شدہ فہرست کو ایسے جرم کی نسبت ابتدائی شہادت کے طور پر تسلیم کرے گی۔

(6) ضمن (3) کے تحت کام کرنے والا ہر ایک افسریشن عدالت یا استٹنٹ سپشن نجج جو دفعہ 29 کے تحت ضبطی کا فیصلہ سنانے کاحد اختیار رکھتا ہو، کوفوری طور پر ضبطی کی رپورٹ کرے گا۔

ایکٹ نمبر 2 بابت 1974 کی مطابقت میں کی جانے والی ضبطی - 27- مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 کی توضیعات، جہاں تک وہ اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں، اس ایکٹ کے تحت کی گئی تمام ضبطیوں پر لا گو ہو گی۔

تصفیہ

ایکٹ کی خلاف ورزی میں موصول شئے یا سکہ یا ضمانت کی ضبطی۔ 28۔ کوئی شئے یا سکہ یا ضمانت جو دفعہ 25 کے تحت ضبط کی گئی ہو، ضبطی کی مستوجب ہوگی اگر دفعہ 29 کے تحت یہ تصفیہ کیا گیا ہو کہ ایسی شئے یا سکہ یا ضمانت اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وصول کی گئی ہو یا حاصل کی گئی ہو۔

ضبطی کا تصفیہ۔ 29-(1) دفعہ 28 میں موجہ کسی ضبطی پر تصفیہ۔

(الف) کسی حد کے بغیر، مقامی حدود کے اندر عدالت سیشن نجع کے ذریعہ، جس کی حد اختیار میں ضبطی کی گئی تھی، کیا جاسکے گا، اور

(ب) ایسی حدود کے تابع جیسا کہ مقرر کیا جائے، ایسے افر کے ذریعے جو اسٹینٹ سیشن نجع کے عہدہ سے کم کانہ ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اطلاع نامہ اس سلسلے میں صراحت کرے، کیا جاسکے گا۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت عدالت سیشن یا اسٹینٹ نجع کے ذریعے، جیسی کہ صورت ہو، تصفیہ کیا گیا ہو، سیشن نجع یا اسٹینٹ سیشن نجع ضبط کی گئی شئے یا سکہ یا ضمانت، جیسی کہ صورت ہو، کی ضبطی یا سپردگی کے ذریعے کسی شخص کو جو اسکے قبضے کا دعویٰ کرے یا دیگر طور پر یا اس ایکٹ کے تحت جسکے استعمال سے کوئی جرم واقع ہوا ہو، فروخت کرنے کا ایسا حکمنامہ صادر کر سکے گا جیسا کہ مناسب سمجھے۔

ضبطی کیلئے طریق کار۔ 30۔ ضبطی کے تصفیہ کا کوئی حکمنامہ صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ایسی ضبطی کے خلاف اس شخص کو جس سے شئے یا سکہ یا ضمانت ضبط کی گئی ہو، عرضداشت دینے کا مناسب موقع نہ دیا گیا ہو۔

اپیل اور نظر ثانی

اپیل۔ 31۔ (1) دفعہ 29 کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص ایسے شخص کو حکم کی اطلاع ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اپیل دائر کر سکے گا۔

(الف) جب حکم عدالت سیشن کے ذریعے صادر کیا گیا ہو، تو عدالت عالیہ میں، جس کے ماتحت ایسی عدالت ہو؛ یا

(ب) جب حکم دفعہ 29 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت مصروف کسی افسر کے ذریعے صادر کیا گیا ہو، تو سیشن عدالت میں جس کی مقامی حدود کے اندر ضبطی کے تصفیہ کا ایسا حکم صادر کیا گیا تھا:

بشر طیکہ اپیلی عدالت، اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کو نہ کوہ ایک ماہ کی مدت میں اپیل کرنے سے کسی معقول وجہ پر روکا گیا تھا، ایک ماہ کی مزید مدت کے اندر ایسی اپیل دائر کرنے کی اجازت دے سکے گی، لیکن اس کے بعد نہیں۔

(2) دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) میں مولہ کوئی تنظیم یاد دفعہ 6 یا دفعہ 9 میں مولہ کوئی شخص یا نجمن دفعہ 5 کے اتباع میں صادر کئے گئے مرکزی حکومت کے اس ایکٹ کے تحت اجازت دینے سے منع کرنے کے کسی حکمنامہ سے یا مرکزی حکومت کے ذریعے دفعہ 12 کے ضمن (2) یا ضمن (4) کے تحت یا دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، میں صادر کئے گئے حکمنامہ سے ناراض ایسے حکمنامہ کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر ایسی عدالت عالیہ میں جس کے اختیار جو سمااعت کی مقامی حدود کے اندر اپیل کنندہ عام طور پر رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا ذائقی طور پر فائدہ کیلئے کام کرتا ہو، یا جب اپیل کنندہ ایک تنظیم یا نجمن ہو، وہاں ایسی تنظیم یا نجمن کا صدر دفتر واقع ہو، اس حکمنامے کے خلاف اپیل کر سکے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کی گئی ہر اپیل اصلی ڈگری سے کی گئی اپیل متصور ہوگی اور مجموعہ ضابطہ دیوانی کے پہلے فہرست بند کے آرڈر XLI کی توضیعات جہاں تک ہو سکے اس پر لاگو ہوگی، جیسا کہ وہ اصلی ڈگری سے کی گئی اپیل پر لاگو ہوتی ہیں۔

مرکزی حکومت کے ذریعے حکم ناموں کی نظر ثانی۔ 32۔ (1) مرکزی حکومت یا تو اپنی ایماء پر

یا اس ایکٹ کے تحت درج شدہ شخص کے ذریعے نظر ثانی کیلئے عرضی پر اس ایکٹ کے تحت کسی قانونی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکے گی اور اسکی جانچ کر سکے گی جس میں اس کے ذریعے ایسا حکم نامہ صادر کیا گیا ہو اور ایسی تحقیقات کر سکے گی یا ایسی تحقیقات کرو سکے گی اور اس ایکٹ کی توصیعات کے تابع اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گی جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(2) اس دفعہ کے تحت مرکزی حکومت اپنی ایماء پر کسی حکم کی نظر ثانی نہیں کر گی اگر حکم ایک سال سے پہلے صادر کیا گیا ہے۔

(3) ضمن (1) میں مذکورہ شخص کے ذریعے اس دفعہ کے تحت نظر ثانی کیلئے دی گئی عرضی کی صورت میں، عرضی اس تاریخ سے ایک سال کے اندر جس پر زیر بحث حکم نامہ کی اطلاع دی گئی تھی یا ایسی تاریخ جس پر اس کے بارے میں اس نے بصورت دیگر جانتا ہو، ان میں جو پہلے واقع ہو، دی جانی چاہیئے:

بشرطیکہ مرکزی حکومت، اگر وہ مطمئن ہو کہ اس شخص کو اس مدت کے اندر درخواست دینے سے کسی معقول وجہ سے روکا گیا تھا، اس مدت کے ختم ہونے کے بعد دی گئی درخواست کو داخل کر سکے گی۔ مرکزی حکومت کسی حکم نامے پر نظر ثانی نہیں کر گی جب حکم نامہ کے خلاف اپیل کی جاسکتی ہو لیکن دار نہیں کی گئی ہو اور وقت جس کے اندر ایسی اپیل کی جانی ہو ختم نہیں ہوا ہو یا ایسا شخص اپیل کرنے کے حق سے دست بردار نہ ہوا ہو یا اس ایکٹ کے تحت اپیل دائر کی گئی ہو۔

(4) (5) اس دفعہ کے تحت ایسے شخص کے ذریعے نظر ثانی کیلئے ہر عرضی ایسی فیس کے سمیت ہو گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

تشریح:- مرکزی حکومت کے ذریعے مداخلت کرنے سے انکار کرنے کا حکم اس دفعہ کی اغراض کیلئے ایسے شخص کیلئے مضرت رسال اتصور نہیں کیا جائیگا۔

جرائم اور تاوان

غلط بیان، اقرار نامہ کرنا یا غلط حسابات حوالہ کرنا۔ 33- اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی شخص جو دیدہ

دانستہ طور پر

(الف) دفعہ 9 کے ضمن (ج) یاد فوج 18 کے تحت غلط اطلاع دیتا ہے؛ یا

(ب) دھوکہ بازی، غلط عرضی یا اہم امر واقعہ چھپانے کے ذریعے ماقبل اجازت یا رجسٹریشن حاصل کرتا ہے،

عدالت کے ذریعے سزا یا ب ہونے پر، ایسی مدت کیلئے سزا نے قید جو چھ مہینے کی مدت تک ہو سکتی ہے یا جرم انہ یادوں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ 10 کی خلاف ورزی میں حاصل شئے، سکہ یا ضمانت کیلئے تاوان۔ 34-

اگر کوئی شخص جس پر دفعہ 10 کے تحت ممانعتی حکم کی قیمتی کی گئی ہو، ایسے ممانعتی حکم نامہ کی خلاف ورزی میں کسی شئے، سکہ یا ضمانت کی، آیا بھارتی یا غیر ملکی ہو، ادا نہیں، پسروگی یا منتقلی کرے یا دیگر طور پر، کسی بھی طریقے میں لین دین کرتا ہو، اس کو اس مدت کیلئے جو تین سال تک ہوگی یا جرم انہ یادوں کیلئے قید کی سزا دی جائے اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود ایسی خلاف ورزی کی سماught کرنے والی عدالت سزا یا ب شخص پر شئے کی بازاری قیمت یا سکہ یا ضمانت کی رقم کے برابر، اضافی جرم انہ جس کی نسبت اسکے ذریعے ممانعتی حکم نامہ کی خلاف ورزی کی گئی ہو یا اس کا کوئی حصہ جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے، عائد کرے گی۔

اس ایکٹ کی کسی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے پر سزا۔ 35- جو کوئی اس ایکٹ کی

. کسی توضیعات یا قواعد یا اسکے تحت صادر کئے گئے حکم نامہ کی خلاف ورزی کر کے، کسی غیر ملکی وسیلہ سے کوئی

غیر ملکی حصہ رسیدی یا کوئی سکھ یا ضمانت قبول کرنے یا قبول کرانے میں کسی شخص، سیاسی جماعت یا تنظیم کو معاونت کرے، اسے ایسی مدت کیلئے جو پانچ سال تک ہوگی یا جرمانہ یادوں کیلئے قید کی سزا دی جائے گی۔

اضافی جرمانہ عائد کرنے کا اختیار جہاں شے یا سکھ یا ضمانت ضبطی کیلئے وستیاب نہ ہو۔ 36- مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود ایسے شخص کی ساعت کرنے والی عدالت جو کسی شے یا سکھ یا ضمانت کے تعلق سے چاہے وہ بھارتی ہو یا غیر ملکی ہو، کوئی ایسا فعل کرے یا ترک فعل کرے، جہاں ایسے فعل یا ترک فعل سے ایسی شے یا سکھ یا ضمانت اس ایکٹ کے تحت ضبطی مستوجب ہو جائے، تو ایسے فعل یا ترک فعل کیلئے ایسے شخص کی سزا یابی کی صورت میں ایسے شخص پر جرمانہ جو اس شے یا سکھ یا ضمانت کی مالیت کے پانچ گناہ سے تجاوز نہ کرے، یا ایک ہزار کی رقم، جو بھی زیادہ ہو عائد کرے گی، اگر ایسی شے یا سکھ یا ضمانت ضبطی کیلئے وستیاب نہ ہو اور اس طرح عائد شدہ جرمانہ اس شخص پر اس ایکٹ کے تحت عائد کسی دیگر جرم انے کے علاوہ ہوگا۔

جرائم کیلئے تاو ان جہاں کوئی علیحدہ سزا وضع نہ کی گئی ہو۔ 37- جو کوئی اس ایکٹ کی کسی توضیع جس کیلئے اس ایکٹ میں کسی علیحدہ تاو ان کیلئے توضیع نہ کی گئی ہو، کی تقلیل کرنے سے قاصر ہے وہ ایسی مدت کیلئے سزا نے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کا مستوجب ہوگا۔

غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے کی ممانعت۔ 38- اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، جو کوئی بھی دفعہ 35 یادوں کے تحت کسی جرم کیلئے جہاں تک اسیا جرم غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے یا استعمال کرنے سے متعلق ہو سزا یاب ہوا ہو، ایسے جرم کیلئے دوبارہ سزا یاب ہو، تو وہ مابعد سزا یابی کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کیلئے کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول نہیں کرے گا۔

کمپنی کے ذریعہ جرائم۔ 39-(1) جب اس ایکٹ یا اس کے تابع بنائے گئے قواعد یا احکام کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، تو ہر ایک ایسا شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگراں

تحا اور کمپنی کے کاروبار کے لئے کمپنی کو جواب دہ تھا نیز کمپنی جرم کے قصور وار متصور ہونگے اور انکے خلاف کارروائی کی جائے گی اور انہیں حبہ سزا دی جائے گی:

بشر طیلہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہوگا، اگر وہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا یہ کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کیلئے تمام مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرجہ ذیل کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ یا اس کے تالیع بنائے گئے کسی قاعدہ یا صادر کئے گئے حکمنامہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ڈائریکٹر، منتظم، سیکرٹری یا کمپنی کے دیگر افسر کی رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہو، یا اس کی کسی غفلت سے قابل منسوب ہے تو ایسا ڈائریکٹر، منتظم سیکرٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہوگا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی، اور اسے حبہ سزا دی جائے گی۔

تشریح: اس دفعہ کی اغراض کیلئے،

(الف) ”کمپنی“ سے مُراد کوئی سند یافتہ جماعت اور اس میں کوئی فرم، سوسائٹی، ٹریڈ یونین یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہیں؛ اور

(ب) کسی فرم، ٹریڈ یونین سوسائٹی، یا افراد کی دیگر انجمن کے تعلق سے ”ڈائریکٹر“ سے فرم کا کوئی حصہ دار یا ایسی سوسائٹی، ٹریڈ یونین یا افراد کی دیگر انجمن کی مجلس انتظامی کا رکن مُراد ہے۔

اس ایکٹ کے تحت جرام کے استغاثہ پر روک ۔40۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت، مساوائے اس سلسلے میں مرکزی حکومت یا اس حکومت کے ذریعے مجاز کسی افسر کی ماقبل منظوری سے کسی بھی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

بعض جرام کا راضی نامہ۔41-41 (1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا (چاہے اس کا ارتکاب کسی شخص یا انجمن یا کسی افسر یا اسکے کسی ملازم کے ذریعے کیا گیا ہو) جو صرف قابل سزاۓ قید نہ ہو، کوئی استغاثہ دائر کرنے سے پہلے ایسے افسران یا

حکام کے ذریعے اور ایسی رقامت کیلئے جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اطلاع نامہ اس سلسلے میں صراحت کرے، راضی نامہ کیا جاسکے گا۔

(2) ضمن (1) میں کوئی بھی امر ایسی تاریخ سے تین سال کی مدت کے اندر کسی فرد یا انجمن یا اسکے افسر یا دیگر ملازم کے ذریعے کئے گئے جرم پر لا گنہیں ہو گا جب اس کے ذریعے کئے گئے ویسے ہی جرم کا اس دفعہ کے تحت راضی نامہ ہوا تھا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کیلئے اس تاریخ سے جس پر پہلے جرم کا راضی نامہ کیا گیا تھا تین سال کی مدت ختم ہونے کے بعد کیا گیا کوئی دوسرا یا ما بعد جرم، پہلا جرم قصور کیا جائے گا۔

(3) ضمن (1) میں مولہ ہر افسر یا حاکم مرکزی حکومت کی ہدایت، کنٹرول اور نگرانی کے تابع، جرم کا راضی نامہ کرنے کے اختیارات کا استعمال کرے گا۔

(4) ضمن (1) میں مولہ افسر یا حاکم کو کسی جرم کا راضی نامہ کرنے کیلئے ہر درخواست ایسے فارم اور طریقے میں بیمول ایسی فیس کے، جو مقرر کی جائے، دی جائے گی۔

(5) جب کسی جرم کا کسی استغاثہ کے دائرہ کرنے سے پہلے راضی نامہ ہوتا ہے تو ایسے جرم کی نسبت کوئی بھی استغاثہ ایسے جرم کے خلاف جس کی نسبت ایسے جرم کا اس طرح راضی نامہ ہوا ہے، دائرہ نہیں کیا جائے گا۔

(6) ضمن (1) میں مولہ ہر افسر یا حاکم، اس ایکٹ کی کسی توضیح کی عمل آوری میں غفلت برتنے کے جرم کیلئے تجویز پر غور کرنے کے دوران، جس کے مطابق کسی شخص، انجمن یا اسکے افسر یا دیگر ملازم کے ذریعے اجازت حاصل کرنا یا داخل کرنا یا اندرج کرنا یا مرکزی حکومت یا کسی مقررہ حاکم کو کوئی گوشوارہ، حساب یا دیگر دستاویز حوالہ کرنا یا بھیجننا مقصود ہو، اگر ایسا کرنا مناسب خیال کرے، تو حکم نامے کے ذریعے یہ ہدایت دے سکے گا کہ ایسے وقت کے اندر جیسا کہ حکمنامے میں صراحت کی جائے، کوئی فرد یا انجمن، یا اسکا افسر یا دیگر ملازم گوشوارہ، حساب یا دیگر دستاویز داخل کرے یا اندرج کرائے۔

متفرق

اطلاعات یا دستاویز طلب کرنے کا اختیار۔ 42- دفعہ 23 میں محوالہ معاینہ کارافر جسکو مرکزی حکومت کی طرف سے مجاز کیا گیا ہو، اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی سے متعلق کسی سیاسی جماعت، شخص، تنظیم یا انجمن کے ذریعے مرتب رکھے گئے کسی حساب یا ریکارڈ کے کسی معاینے کے دوران،۔

- (الف) کسی شخص سے خود کو مطمین کرنے کی غرض کیلئے کسی شخص سے اطلاع طلب کر سکے گا کہ آیا اس ایکٹ کی کسی توضیع یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے؛
- (ب) کسی شخص سے ایسے معاینے سے متعلق یا مفید کسی دستاویز یا چیز کو پیش کرنے یا پرداز کرنے کا تقاضا کر سکے گا؛
- (ج) معائنے سے متعلق معاملے کے حقائق و حالات سے واقفیت رکھنے والے کسی شخص سے پوچھ گچھ کر سکے گا۔

ایکٹ کے تحت معاملات کی تفتیش۔ 43- مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجودہ، اس ایکٹ کے تحت قبل سزا کسی جرم کی تفتیش ایسی احتارثی کے ذریعے بھی کی جاسکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں صراحت کرے اور ایسی مصروفہ احتارثی کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوئے جو پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کو قبل ساعت جرم کی تفتیش کرتے وقت حاصل ہوتے ہیں۔

مرکزی حکومت کو مقررہ احتارثی کے ذریعے گوشوارے۔ 44- مقررہ احتارثی، مرکزی حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسے فارم اور ایسے طریقے میں ایسے گوشوارے اور بیانات فراہم کر گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 45- کسی ایسے امر کی نسبت، جو اس ایکٹ کی توضیعات یا

اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد یا کسی حکم کی تعمیل میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، ہوئے یا ہونے والے انتصارات یا ضرر کی نسبت مرکزی حکومت یا دفعہ 44 میں محو لے اتحاری یا اسکے کسی افسر کے خلاف کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی دائرہ نہیں کی جائے گی۔

مرکزی حکومت کا ہدایات دینے کا اختیار۔ 46- اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے سے متعلق مرکزی حکومت کسی دیگر اتحاری یا کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کو ایسی ہدایات دے سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

اختیارات کا تفویض کرنا۔ 47- مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے یہ ہدایات دے سکے گی کہ دفعہ 48 کے تحت قواعد بنانے کے اختیار کے علاوہ اپنے کسی بھی اختیار یا کارہائے منصبی کو ایسے امور سے متعلق اور ایسی شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جن کی اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے، کسی دیگر اتحاری کے ذریعے بھی انجام دے یا نپناۓ جاسکیں گے جیسا کہ صراحت کی گئی ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 48-(1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل آوری کیلئے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متنزہ کرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) اشیاء کی مالیت جسکی دفعہ (2) کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے ذیلی فقرہ (i) کے تحت صراحت کی جائے؛

(ب) اتحاری جس کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ع) کے تحت صراحت کی جائے؛

(ج) دفعہ 4 کے فقرہ (د) کے تحت تخفہ یا عطا یہ کی قبولیت یا اپنے قبضے میں رکھنا؛

(د) کسی تنظیم کو دفعہ 5 کے ضمن (1) کی رو سے سیاسی نوعیت کی تنظیم مصروف کئے جانے کیلئے بنیادیا بنیادوں کی صراحت کرنے کیلئے رہنماء خطوط؛

(ہ) سرگرمیاں یا کاروبار جن کو دفعہ 8 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت قیاسیاتی کاروبار تعبیر کیا جائے گا:

(و) ایسے عناصر اور طریقے جن میں دفعہ 8 کے ضمن (2) کے تحت انتظامی اخراجات کا حساب لگایا جائے گا;

(ر) ایسا وقت جس کے اندر اور طریقہ جس میں کسی شخص یا اشخاص کی جماعت یا اجمن سے دفعہ 9 کے فقرہ (ج) کے تحت موصول شدہ غیر ملکی حصہ رسیدی کی رقم کے متعلق جانکاری فراہم کیا جانا مطلوب ہو:

(ح) ایسا وقت جس کے اندر اور طریقہ جس میں کسی شخص یا اشخاص کی جماعت سے دفعہ 9 کے فقرہ (ہ) کے تحت غیر ملکی مہمان نوازی کے متعلق جانکاری فراہم کی جانی مطلوب ہو:

(ط) ایسا طریقہ جس میں دفعہ 10 کے تحت کسی شخص پر مرکزی حکومت کے حکم کی نقل کی تعییل کی جائیگی;

(ی) ایسا فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن سرٹیفیکٹ عطا کرنے یا قبل اجازت دینے کیلئے درخواست دی جائے:

(ک) فیس جو دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کے ساتھ ہونا مطلوب ہو;

(ل) دفعہ 12 کے ضمن (4) کے فقرہ (ز) کے تحت سرٹیفیکٹ عطا کئے جانے یا ما قبل اجازت دینے کیلئے قبود و شرائط:

(م) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے فقرہ (ب) کے تحت غیر ملکی حصہ رسیدی استعمال کرنے کا طریقہ;

(ن) اخخاری جس کو دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت غیر ملکی حصہ رسیدی کا اختیار دیا گیا ہو;

(س) ایسی مدت جس کے اندر اور طریقہ جس میں دفعہ 15 کے ضمن (2) کے تحت غیر ملکی حصہ رسیدی انصرام کیا جائے گا:

(ع) ایسا فارم اور طریقہ جس میں رجسٹریشن سرٹیفیکٹ کی تجدید کیلئے درخواست دفعہ 16 کے ضمن (2) کے تحت دی جائے گی:

(ف) فیس جو دفعہ 16 کے ضمن (2) کے تحت سرٹیفیکٹ کی تجدید کیلئے درخواست کے ساتھ ہونی چاہیے;

(ص) غیر ملکی ادا بیگنی کی مصروف رقم، فارم اور طریقہ جس میں ہر ایک بندک یا مجاز کردہ شخص کے ذریعہ زیر مبادله میں وصول کی گئی غیر ملکی ادا بیگنی کی روپرث دفعہ 17 کے ضمن (2) کے تحت کی جائے گی:

(ق) ایسا وقت جس کے اندر اور طریقہ جس میں ایسا شخص جس کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن سرٹیفیکٹ یا ما قبل

اجازت دی گئی ہو دفعہ 18 کے تحت جانکاری دے گا:

(ر) فارم اور طریقہ جس میں کسی غیر ملکی حصہ رسدی کا حساب اور طریقہ جس میں ایسے حصہ رسدی کا استعمال کیا گیا ہو، دفعہ 19 کے تحت مرتب رکھا جائے گا:

(ش) وقت جس کے اندر اور طریقہ جس میں انتخاب کیلئے امیدوار دفعہ 21 کے تحت جانکاری دے گا:

(ت) دفعہ 22 کے تحت اٹاٹے کا پنپارا کرنے کیلئے طریقہ اور ضابطہ جسے اختیار کیا جانا ہو؛

(ث) حدود جس کے تالیع دفعہ 29 کے ضمن (1) کے نفرہ (ب) کے تحت کسی ضبطی کا تصفیہ کیا جاسکے گا؛

(خ) دفعہ 32 کے ضمن (5) کے تحت نظر ثانی کیلئے ہر ایک درخواست کے ماتحت فیس، جو دی جائے گی؛

(ذ) دفعہ 41 کے ضمن (4) کے تحت کسی جرم کے راضی نامہ نیز اسکی فیس کیلئے کوئی درخواست دائر کرنے کیلئے فارم اور طریقہ؛

(ض) ایسا فارم اور طریقہ جس میں اور وقت جس کے اندر دفعہ 44 کے تحت مصراحت اتحارٹی کی طرف سے گوشوارے اور بیانات فراہم کئے جانے ہوں:

(ض۔ الف) کوئی دیگر معاملہ جسے مقرر کیا جانا ہو یا کیا جاسکے۔

احکام اور قواعد پارلیمنٹ کے رو برو رکھے جائیں گے۔ 49۔ دفعہ 5 کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکم اور اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اسکے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت کیلئے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے رو برو، جب اُس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاس کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے یا حکم میں کسی قسم کا رو بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ حکم یا قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ حکم یا قاعدہ ایسی رو بدل کی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کا لعدمی اس حکم یا قاعدے کے تحت، ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہیں پہنچائے گی۔

بعض معاملات میں استثناء کا اختیار۔ 50۔ اگر مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ ایسا کرنا مفاسد عاصہ

کیلئے ضروری یا قرین مصلحت ہے تو وہ حکم نامہ کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تابع جن کی حکم نامہ میں صراحت کی جائے، کسی شخص یا بھن یا تنظیم (سیاسی جماعت نہ ہو) یا کسی فرد (انتخاب کیلئے امیدوار نہ ہو) کو اس ایکٹ کی تمام یا کسی توضیع کے اطلاق سے مستثنی کر سکے گی اور جب کبھی ضروری ہو ایسے حکم کو منسوخ یا اس میں روبدل کر سکے گی۔

بعض سرکاری لین دینوں پر اس ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ 51- اس ایکٹ میں درج کوئی بھی امر حکومت بھارت اور کسی غیر ملک یا علاقوں کی حکومت کے درمیان لین دین پر لاگو نہیں ہوگا۔

دیگر قوانین کے اطلاق پر کوئی روک نہیں ہوگی۔ 52- اس ایکٹ کی توضیعات کسی نافذ اعمال قانون کی توضیعات کے علاوہ ہو گئی نہ کہ ان میں کمی کیلئے۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ 53- اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آجائے، تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکمنامے کے ذریعے، ایسی توضیعات مرتب کرے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں، اور مشکلات رفع کرنے کیلئے ضروری معلوم ہوں: بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت اس ایکٹ کے نفاذ سے دو سال منقضی ہونے کے بعد کوئی حکمنامہ صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکمنامہ، اس کے صادر کئے جانے کے فوری بعد، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

منسوخی اور استثناء۔ 54- (1) غیر ملکی حصہ سدی (ضابط بندی) ایکٹ، 1976 (بعد ازاں منسوخ ایکٹ کے طور پر محو) منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی منسوخی کے باوجود وہ،

(الف) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی یا کئے جانے کیلئے مقصود کوئی امر یا کئے جانے کیلئے مقصود کوئی کارروائی، جہاں تک یہ اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض ہو، اس ایکٹ کی مماش

توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی متصور ہوگی؟

(ب) سیاسی نویعت کی کوئی تنظیم، جو سیاسی جماعت نہ ہو، منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 5 کے تحت جسکو اقبل اجازت دی گئی تھی اس ایکٹ کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) کے تحت سیاسی نویعت کی تنظیم نہ کہ سیاسی جماعت بنی رہے گی، جب تک مرکزی حکومت ایسی اجازت واپس نہ لے؛

(ج) منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت غیر ملکی مہمان نوازی قبول کرنے کی دی گئی اجازت، اس ایکٹ کے دفعہ 6 کے تحت دی گئی اجازت تصور کی جائے گی جب تک ایسی اجازت مرکزی حکومت واپس نہ لے؛

(د) کوئی انجمن جسے منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 10 کے فقرہ (الف) کے تحت کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے کی مانعت کی گئی ہو، جہاں تک یہ اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہو، اس ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت کوئی غیر ملکی حصہ رسیدی قبول کرنے والی انجمن پر عائد کی گئی مانعت متصور ہوگی؛

(ه) منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 10 کے فقرہ (ب) کے تحت حاصل شدہ اجازت جہاں تک یہ اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہو، جب تک ایسی اجازت مرکزی حکومت واپس نہ لے، اجازت متصور ہوگی؛

(و) منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت صادر کیا گیا کوئی حکمنامہ اس ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت صادر کیا گیا حکمنامہ متصور ہوگا؛

(ز) منسون شدہ ایکٹ کی دفعہ 31 کے تحت کسی انجمن یا شخص کو متنشی رکھنے کا جاری شدہ حکمنامہ اس ایکٹ کی دفعہ 50 کے تحت حکمنامہ مصور کیا جائے گا جب تک اس میں کوئی روبدہ لیا اسے منسون نہ کیا جائے۔

(3) مساوئے ضمن (2) کی توضیعات کے، اس ضمن میں متذکرہ مخصوص امور، استثناء کے اثر کی نسبت فقرہ جات عام ایکٹ، 1897 کی دفعہ 6 کے عام اطلاق کو مضر نہیں پہنچائیں گے یا متابڑ نہیں کریں گے۔

بھارت کے صدر نے غیر ملکی حصہ رسیدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کیلئے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.